بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدس اوراق کو بے حرمتی سے بچایا جائے

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت! میرا سوال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام ہوں یا کوئی اور اسلامی نام ہوں تو اکثر دیکھا گیا ہے کہ گھی کے لفافوں اور کپڑوں کے بنڈلز پہ لکھے ہوتے ہیں جیسے کریم گھی، قاسم کلاتھ، رحمٰن کلاتھ وغیرہ۔ گھی ختم ہونے کے بعد ان لفافوں کو زمین پہ پھینک دیا جاتا ہے۔ کبھی اسلامی نام والے یہ اسٹیکر پھینک کر روڈ پر یا ندی نالوں میں بہا دیے جاتے ہیں۔ اسی طرح یہ نام کبھی ایسے کارٹن پہ لکھے ہوتے ہیں جن میں کپڑوں کو باندھا جاتا ہے اور ان بنڈلز کو مضبوط باندھنے کے لیے مزدور لوگ اکثر ان کے اوپر پاؤں بھی رکھ دیتے ہیں۔

میرا سوال یہ ہے کہ ان لفافوں یا اسٹیکرز کو اس طرح پھینک دینا جائز ہے یا ناجائز؟ اور اگر یہی نام انگریزی میں لکھا ہوا ہو تو اس وقت اس کا کیا حکم ہے؟

سائل: محمد طیب، بنوں

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

(1): مقدس ناموں پر مشتمل اوراق، لفافے یا کارٹن کو اس طرح پھینک دینا جس سے ان ناموں کی بے حرمتی ہو جائز نہیں۔ اس بارے میں کوشش کی جائے کہ اگر کسی کاغذ وغیرہ پر مقدس نام لکھے ہوں تو اسے اٹھا کر اونچی جگہ پر رکھ دیا جائے۔ اس مقصد کے لیے مقدس اوراق کو محفوظ کرنے والے ٹرسٹز سے بھی مدد لی جاسکتی ہے جو ان مقدس اوراق کو عزت و تکریم کے ساتھ دفن کر دیتے ہیں۔

(2): یہ نام انگریزی زبان یا کسی بھی زبان میں لکھے ہوں سب کا یہی حکم ہے کہ ان کا ادب کیا جائے اور بے ادبی سے بچایا جائے۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد الیاس گھمن

14-مارچ2021ء